دینی باتاں

(دکھنی زبان میں اصلاحی منظومات)

تصنیف

حضرت شاہ محمد عبد الرحیم صاحب دردؔ مدظلہ العالی

خلیفہ

عارف باللہ حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ

ملنے کا پتہ

شاہ محمد کمال الرحمن ۔ مکان نمبر 19-4-281/A/39/1 ۔ محلہ نواب صاحب کنٹہ ۔ حیدر آباد ۔ ۵۳ آندھرا پردیش
فون 4414680

دینی باتاں

مصنفہ

الحاج شاہ محمد عبدالرحیم درؔد مدظلہ

خلیفہ

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحب دامت برکاتہم

بہ اہتمام

شکیل کمپوزنگ سنٹر

5/3/183-9-17 نزد مسجد معراج ، کرماگوڑہ ، سعید آباد، حیدر آباد ۔ ۵۹

فون : 528583

انتساب

نبی امی لقب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

خصوصی نسبت رکھنے والے

امی بزرگوں کے نام

جن کے سامنے

علماءِ وقت نے زانوئے ادب تہہ کرنے میں اپنی سعادت سمجھی۔

درد

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۔	پالن ہار	۵
۲۔	نبی جی	۶
۳۔	بات ہے سچی	۷
۴۔	بڑے دھنوان بنو	۸
۵۔	دشمنی کیکو	۹
۶۔	جناور کے ناد جی نکو	۱۰
۷۔	سب کے سب قرآں پڑھونا	۱۱
۸۔	تیرا کیا کیا ہے بھائی	۱۴
۹۔	پورے اسلام پو جیو ناجی	۱۵
۱۰۔	اٹھو اللہ اکبر کی پوجا کرو	۱۷
۱۱۔	دنیا میں ٹھکانا کب تلک	۱۹
۱۲۔	پیروی کرتے نیں	۲۱
۱۳۔	کیا جی	۲۲
۱۴۔	کام کرو	۲۳

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۵۔	رب کی مرضی پوجی	۲۴
۱۶۔	لیکوچ ٹلو	۲۵
۱۷۔	چل گیا خنجر	۲۷
۱۸۔	ایمان کا سانچہ	۲۸
۱۹۔	اڑے سو تکے	۲۹
۲۰۔	ان کیچ پچھے	۳۰
۲۱۔	پیچ غم	۳۱
۲۲۔	گھپ اندھیرے ہیں	۳۲
۲۳۔	کردتن من کو پاک	۳۳
۲۴۔	دھوم مچاؤ	۳۴
۲۵۔	نکوا کڑو	۳۵
۲۶۔	رواجاں اجڑو	۳۶
۲۷۔	روزا ک آیت پڑو	۳۷
۲۸۔	بیتی جندگی	۳۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پالن ہار

سرادبی پلنے والے سارے
پالن ہار کے گن ہیں پیارے

کیا کیا پیدا کر کو دیا بی
اس کے ہیں احسان نیارے

دن کو سورج دیتے ہمنا
رات کو دیتے چاند ستارے

پیار سے ہم کو دین بھی بخشا
دل سے کرنے دور اندھیارے

ہاتھ پکڑ کو رستہ چلاتے
چلتے جی ان ساتھ ہمارے

آوارہ ہونے سے بچاتے
ہمنا اپنے پیار کے مارے

اپنے پیارے نبی کو بھیجا
دیا ہے ان کو تیس سپارے

عبدی انے بھی پیار سے بولتے
بندہ " ربی " اگر پکارے
درد سناؤ دینی باتاں
شعراں ان سن رہے جی تمارے

نبی جی

بھیجا اللہ آئیں نبی جی
دل کا اجالا لائیں نبی جی
پیاسوں کی سب پیاس بجھانے
کوثر حق سے پائیں نبی جی
بن کو آئیں رحمت کا بادل
رحمت ہی برسائیں نبی جی
کر کو عمل قرآں پو پہلے
بعد ہمنا سمجھائیں نبی جی
بھکے پیاسے خون میں نھاکو
دین کو سب پھیلائیں نبی جی
دین کو پھیلانے مکے سے
ہجرت بھی فرمائیں نبی جی

کٹے کافر کلمہ پڑھ لیں
ایسا چلن دکھلائیں نبی جی
خلق قرآں بن کے دلوں پر
سارے جہاں کے چھائیں نبی جی
درد نبی کیچ باتاں کرتے
اس کو بھی اپنائیں نبی جی

بات ہے سچی

بات ہے سچی ، اللہ کے بندے ہیں نا
بھول گئیں بندگی بس پیٹ کے دھندے نا
لاالہ کی چھری ان پو چلاتے کیوں تیں
اک الہ کے سوا باقی کے پھندے ہیں نا
جی میں ارمان بڑے چاؤ سے رکھ لیں کیکو
جان کھاتے سو چدل سارے پلندے ہیں نا
اک بھٹکیا تو اسے دیکھ کو بھٹکیں سارے
آدمیاں ہوتے ہوئے مینڈوں کے مندے ہیں نا
نہ سنے بات خدا کی نہ نبی کو دیکھے
کاناں انکھیاں ہیں مگر بہرے ہیں ہندے ہیں نا

اک خدا مان کو نرسو کی بھی پوجا کرتیں
کلمہ طیبہ پڑھ پڑھ کو بھی گندے ہیں نا
نعمتاں پیر تمارے تمیں آکو دیتیں
دسرے پیراں کے نذرانے ہیں چندے ہیں نا
بندگی کرنا سیکو پیر کو دیکھو اپنے
بندگی کرنا بہرحال بندے ہیں نا
درد دو ٹوک ہیں باتاں ترے سیدھے سادے
دل کے چکلوں کو صفا کرتے سو رندے ہیں نا

بڑے دھنوان بنو

بڑے دھنوان بنو خوب کماؤ بھائی
جی میں اپنے ہے جو ہنڈی اسے پاؤ بھائی
گر کمانے کے جو ہیں پیر سے اپنے پوچھو
درد کی بات سنو لابھ اٹھاؤ بھائی

☆☆☆☆

دشمنی کیکو

کرتیں اپنے سے دشمنی کیکو
دشمناں سے ہے دوستی کیکو

پکی بے مان دیکھو ہے دنیا
ایسی دنیا سے دل لگی کیکو

بندے ماں پیٹ سے خدا کے ہیں
کرنا دسروں کی بندگی کیکو

میرے باجے سے چڑ نبی کو ہے
اپنی شادی میں یہ خشی کیکو

پیدا کر کو جو پالتے ہمنا
ایسے رب سے نظر ہٹی کیکو

مر کو جانا ہے سامنے جس کے
جان اپنی اسے بھلی کیکو

کاماں مرضی سے اپنی کی کرتیں
یاد آتیچ تیں نبی کیکو

سنتاں جاکو بدعتاں آگئیں
لت اجڑنے کی یہ پڑی کیکو
درد کی بات تیر کیوں بن گئی
دل میں جاکو ترے چبی کیکو

جناور کے نا دجی نکو

بھئی جناور کے نادجی نکو
کھانکو تو حرام پی نکو
ایسے کاماں تو کرنے کی جاتے
جن کو فرمادیے نبی نکو
کون پیارے نبی سے بڑکو ہیں
ارے ان سیچ دشمنی نکو
دوستاں تیرے ہیں نبی اللہ
تجھے دسروں کی دوستی نکو
لکڑی پتل کو بول کو پیراں
یہ محرم میں دھاندلی نکو
ارے ایکیچ ہے خدا اپنا
ہم کو غیروں کی بندگی نکو

برے کامانچ سارے دوزخ ہیں
کرکو بن ان کو دوزخی نکو
اچھے چیزاں کا لیکو چل توشہ
باسی ہوتے سو یہ کڑی نکو
چٹکیاں لیتے سو باتاں کی کرتے
درد یہ تیری شاعری نکو

سب کے سب قرآں پڑھونا

نور ہر دے میں بھرونا
دور اندھیارا کرونا
ہر مصیبت سے بچونا
راستہ سیدھا چلونا
سب کے سب قرآں پڑھونا
بات یہ حق کی سنونا
یہ نبی بولیں پیارے
ہمنا جو دیں سے سنوارے
پڑھ لیو تم تیسوں سپارے
پار ہیں بیڑے تمھارے

سب کے سب قرآں پڑھو نا
بات یہ حق کی سنو نا
تم کلام اللہ کو سمجھو
جاننے والے سے پوچھو
سیکھنا ہے فرض سیکھو
بھید جو اس میں ہیں بوجھو
سب کے سب قرآں پڑھونا
بات یہ حق کی سنونا
اس میں ہیں حکمت کے باتاں
دین کی دولت کے باتاں
فرض کے سنت کے باتاں
خیر کے برکت کے باتاں
سب کے سب قرآں پڑھونا
بات یہ حق کی سنونا
ڈھنگ جینے کا سکاتے
راستہ سیدھا چلاتے
نعمتاں سارے دلاتے
حق سے بندے کو ملاتے
سب کے سب قرآں پڑھونا
بات یہ حق کی سنونا

دل کے روگاں کی دوا ہے
اپنے حق میں یہ دعا ہے
اس میں بھید ہر اک چھپا ہے
دین و دنیا کا بھلا ہے
سب کے سب قرآں پڑھونا
بات یہ حق کی سنونا
ساتھ ہی رہے گا قبر میں
کام بھی آئے گا حشر میں
ہیچ اک ہنڈی ہے گھر میں
ہیچ اک توشہ سفر میں
سب کے سب قرآں پڑھونا
بات یہ حق کی سنونا
دوستی اس کی پچھانو
جان سے پیارا ہے جانو
ہر حکم تم اس کا مانو
اس میں ہے فیدہ دوانو
بسب کے سب قرآں پڑھونا
بات یہ حق کی سنونا

کام سچ سب سے بڑا ہے
سچ کیوں پیچھے پڑا ہے
درد سچ بولتا کھڑا ہے
بات پر حق کی اڑا ہے
سب کے سب قرآں پڑھو نا
بات یہ حق کی سنو نا

تیرا کیا کیا ہے بھائی

تیرا کیا کیا ہے بھائی تیرے کنے
ہے سب کچھ عطائی تیرے کنے
جان کو جس کو اپنی اتراتے
بول وہ کاں سے آئی تیرے کنے
اپنی مرضی سے اس کو دیر ہے کسے
چیز ہے جو پرائی تیرے کنے
ارے ان کو دیکھ رہے تو کیا کرتے
کیسی ہے یہ ڈھٹائی تیرے کنے
بیٹی دھن کے پجاری کو دے نکو
کرنے آئے سگائی تیرے کنے

تجھ میں اچھائی ہے سو حق کی ہے
سب ہے تیری برائی تیرے کنے
رشوت انگار ہے مگر بن گئی
دودھ پو کی ملائی تیرے کنے
لے کر قرآن میں نبی آئے
دینے ہر اک بھلائی تیرے کنے
درد سب بھائیوں کو دے دینا
دین کی ہے کمائی تیرے کنے

پورے اسلام پو جیونا جی

پورے اسلام پوجیوناجی
ٹھیٹ ایمان پو مرونا جی
بات اللہ کی سنوناجی
چال سرکار کی چلوناجی
دل کو دھونے کے واسطے اپنے
کلمہ طیبہ پڑھونا جی
سن کو جاؤ اذاں خدا سے ملو
اس کے دربار میں جھکونا جی

کچے ہیڑے کا بھروسہ نکو
پکا پنڈو سمجھ کو رھونا جی
گئے سو خاباں خیالاں آتے سو
حال اب کیا ہے دیکھ لیونا جی
پینا کھانا حرام ہے صاحب
حکم لو کھاؤ اور پیونا جی
چاند تک جاکو کیکو اتراتیں
اڑنا ہے عرش تک اڑونا جی
کیوں بھکاری سے منگ کو پچھتاتیں
اپنے داتا کنے منگو نا جی
جب ٹھکانے کو اپنے جانا ہے
اس کے رستے لو تم پڑونا جی
باتاں پاواں گواہی دے دیں گے
برے کاماں نکو کرونا جی
دنیاداروں سے دور کٹ کو رھو
اللہ والوں میں تم ملونا جی
درد خادم تمہارا دھنڈلاتے
دل کے باتاں کتے سنونا جی

☆☆☆☆

اٹھو اللہ اکبر کی پوجا کرو

دینے والے کنے لے کو جانا نکو
اس کی پوجا میں دینا دلانا نکو
غلاف دھٹی نکو ، کپڑا لتا نکو
پھل کی چدر نکو کچھ بھی تحفہ نکو
نیو ناریل نکو ، کھٹا مٹھا نکو
عودبتی نکو ، نیا پیسہ نکو
نیاز نذرانہ تیں ، مرغا بکرا نکو
گھوڑا چاندی کا سونے کا جھولا نکو
ڈھول دھبڑے نکو باجا تاشا نکو
اس کے دربار میں کوئی تماشہ نکو
کرکو قوالی گانا بجانا نکو
شور کرنا نکو غل مچانا نکو
منتاں کر کو کھانا پکانا نکو
سر جھکا کو چڑھاوے چڑھانا نکو
دھوم جشن چراغاں منانا نکو
فاتحہ دے کو پینا پلانا نکو

کچھ بھی کرناچ تئیں ہے جی رکنا نکو
سر میں چکر نکو دل میں دھڑکا نکو
اٹھ کو چلناچ ہے کچھ بھی خرچا نکو
لے کو آناچ ہے لے کو جانا نکو

اتی آسان پوجاچ تئیں کرتے
سب سے ڈرتیں خدا سیچ تئیں ڈرتے
خالی کرلیتیں جھولی کو تئیں بھرتے
دین کس کی تھی لے جا کوکاں برتے

سن لیو کب سے موذن بلارہے تمیں
نیکی دینے کے وعدے دلارہے تمیں
بول پیارے نبی کے سنارھے تمیں
درد سمجھا بجھا کو منارھے تمیں

اٹھو اللہ اکبر کی پوجا کرو
اٹھو اللہ اکبر کی پوجا کرو

☆☆☆☆☆

دنیا میں ٹھکانا کب تلک

دھیڑواڑہ ہے یہ دنیا میں ٹھکا کب تلک
اس پولٹو ہو کو جنت بھول جانا کب تلک
سود کا رشوت کا یہ کھانا کھلانا کب تلک
گھر کو کر کو ہاڑیہ پینا پلانا کب تلک
پندرہ سو سالوں سے تمکو کیا سنارھیں جی نبی
سن کو کرنا کچھ بھی نئیں منڈی ہلانا کب تلک
نکو بولے بھی تو شیطانوں کی پکڑیں دوستی
دوست اللہ کی طرف تم کو بلانا کب تلک
کیسی چندولال کی کل ہے جی کل کل بولتیں
آج کے ہر کام کو کل پو ٹلانا کب تلک
کل کا نئیں ہے جی بھروسہ کر لیوتوبہ آج اب
کچے ہیڑے پکے پنڈو کو پتیانا کب تلک
چٹھی ہے اللہ میاں کی یہ تمارے نام کیچ
پھر کلام اللہ کو نئیں پڑھنا پڑھانا کب تلک
دین بھوت آسان ہے بولیں نبی سنتیچ نئیں
یہ کٹھن رسماں میں پڑ کو جی کھپانا کب تلک
گھوڑے جوڑے کی اکڑ کو بھیک کیوں منگتیں تمیں
داداگیری کر کو دسروں کو دبانا کب تلک

باجا سیرا اور سب شادی کے رسماں پاپ ہیں
پاپ کے سنڈاس میں یہ کلبلانا کب تلک

کلمہ پڑھ کو پاک کر لیو دل کو ، یہ بولتیں نبی
گندگی کو شرک کی دل میں بسانا کب تلک

نور پینے پانچ وقت دن میں بلاتے جی خدا
بھلے مرتیں کر کو تم حیلہ بہانہ کب تلک

روزے رکھ لیو بول کو رمضان کو بھیجا انیں
لمبا رستہ توشہ بتی تیں سوجانا کب تلک

مال کی دیوجی زکوۃ بولے تو بن گئی جان پو
پاک دھن کو نیچ کر کو یہ سڑانا کب تلک

دے کو دھن تم کو بلارھے اس کے گھر کو جاؤ جی
حاجی بننے سے تماراجی چرانا کب تلک

دل میں رکھ لیو دین کے باتاں پوکرناہے عمل
کان سے اک سن کو دسرے سے اڑانا کب تلک

باتاں کر کو دل دکھاتے درد چپ پچھے پڑے
گھر میں گھس کو اس کا یہ سب کو ستانا کب تلک

☆☆☆☆

پیروی کرتے نئیں

پیروی کرتے نئیں چپ کرتیں نبی کے باتاں
کتنی ہمت ہے جی مجلس میں سناتیں نعتاں
سنتاں چھوڑ کو جی بولے سو کرتے جاتیں
دن بھٹکنے کو ہے اور وعظ کو سنے راتاں
اچھے باتاں سے کوئی ہٹکے تو غصہ آتے
جی میں آئے جیسا سنادیتیں اسے سلواتاں
کیسا قربان یہ ہوتیں جی نبی پو اپنے
دور سچ باتاں کے برسانے کو ہیں برساتاں
جوزباں بولی ، غلط بول کو صورت بولی
اور گواہی میں ہیں ان بیچ یہ پاواں ہاتاں
بولی مشرق کیا ہے اور چال ہے مغرب کی میاں
ایسا کروچ نکو کھاتیں جی ایک دن لاتاں
جتا تو بولتے اور درد دکھادے کر کو ،
خالی بول دینے کو ہیں کیارے نبی کے باتاں

☆☆☆☆

کیا جی؟

گود میں جانے کو اللہ کی ڈرتیں کیاجی
نورپی لیو کے تو بھکے تمیں مرتیں کیاجی

اک الہاچ دو عالم میں ہے دل کا پیارا
یادرکھ لیو کے تو یہ بات بسرتیں کیاجی

بندے بن کوچ ہوئیں بندگی کرنے پیدا
بندگی چھوڑکو دھندے تمیں کرتیں کیا جی

سر سے پاؤں تک انے بخشے تمیں چیزاں کیا کیا
حکم پو اس کے ہو اک چیز کو برتیں کیاجی

کھاؤ نکو کے تو تمیں کھاتیں حرامی کھانا
اپنی دوزخ تمیں انگارسے بھرتیں کیا جی

بولو بسم اللہ نبی کھائے ہیں جیسا کھاؤ
بھکے جنور کے سر یکا تمیں چرتیں کیا جی

لے کو قرآن نبی سے تمیں رکھ لیں چپکے
دین جانچ تمیں ہم بول کو مکرتیں کیا جی

ڈھیلا ڈھالا تمیں سنت کا پراوانکو
تنگے فیشن کے نوے کپڑے کرتیں کنا جی

سیدھا رستیچ چلو ، مانگ نکالو سیدھی
تیڑے رستے پو تمیں پڑ کو سنورتیں کیا جی

فاطمہ بی بی سے ہے پیار چلو چال ان کی
بات پو منڈی ہلائے چل کو تھرکتیں کیا جی

سننے والا الہ ہے جی اپنا حاضر
کاماں ڈھنگ کے کرو بولے تو بپھرتیں کیا جی

جاننے والا ہے جی اللہ میاں جی کے باتاں
جی میں ناپاک خیالاں بھی گزرتیں کیا جی

انے تو اب ہے ، توبہ تمیں کرکو دیکھو
جیت جاؤ بازی وقت ہے ابھی ہرتیں کیا جی

درد چپ رہو تمیں کیا کچ ہمیں سمجھے تھے
شاعری کر کو کلیجہ بھی کترتیں کیا جی

کام کرو

کب تلک سستی اٹھو کام کرو
باتاں کی مستی نکو کام کرو

روز کل کل کا ٹھکانا نکو
بولو بسم اللہ بڑھو کام کرو

بندے ہیں بندگیچ کر لیوجی
بات پو اپنی اڑو کام کرو

بھاگو نکو جی تڑاکو پگے
سیدھے رستے پو پڑو کام کرو

کام کرنے کی جگہ ہے دنیا
جینا جب تک ہے جیو کام کرو

اچھے کاماں بنیں گے جنت
اچھے کاماں پو مرو کام کرو

تم کو بننا ہے کلمہ طیب کلمہ طیبہ پو کام کرو
دے کو قرآن یہ نبی بولیں
پڑھ کو سمجھو سمجھ کو کام کرو

دل میں رکھنا ہے اگر چین چمن
درد کی بات سنو کام کرو

رب کی مرضی پوچی

رب کی مرضی پوچیاتیں کیا رے
نور دن رات پیاتیں کیا رے

پیروی پیارے پیمبر کی نکو
ہائے ان سے بی میاتیں کیا رے

کیکو نادان پریشان ہے تو
ترے سنگات خدئیں کیا رے

اس کا خ ناوں پو تیرے آیا
تئیں پڑیا ، سمجا ، سنیاتئیں کیا رے

لینے والے کنے منگ رہے کب سے
دینے والے سے لیاتئیں کیا رے

ترا کیا ہے سو تو رکھ لے بھائی
اس کا کیا ہے سب دیاتئیں کیا رے

کپڑے "من" کے ترے پھٹ گئیں کتے
تگا پھر رہے تو سیاتئیں کیا رے

ھولے جی میچ بلاریں اللہ
جا کو تو ان سے ملیاتئیں کیا رے

درد کیا کررہے تو دل میں گھس کو
کام ابی تیرا ہوا تئیں کیا رے

لیکوچ ٹلو

بندہ ہوں فقط مھیرے آقا کے پلا ہوں
خیرات بی داتا کنے لیکوچ ٹلیا ہوں

پھٹ گئے تھے جی غفلت سے جو کپڑے مرے من کے
سوئی توبہ کی ، دھاگے سے ندامت کے سیاہوں

جی جان سے بات اس کی سنیوں بولے سریکا
چل پچھے نبی کے تو پچھیچ چلا ہوں

بے مان بھکاری مجے بولو نکو صاحب
اس کاچ سمجھ کو ہوں جو کچھ اس سے لیا ہوں

ناپاک تھائیں پیٹ نعمت جو چلے گئیَ
ناپاک اسے کر کو ہیں پاکیزہ ہوا ہوں

کور اپنا پلایا مجے ان پاس بلا کو
نورانی بنوں ، پاداں بی داتا کے پڑا ہوں

موں چھوٹا مرا ، بات بڑی اس سے کروں کیا
حیرت سے کھلے دیدے ہیں موں بند رکھا ہوں

پچھے مرے دنیا بھی عبادت میں کھڑی ہے
اس شان سے میں سامنے آقا کے کھڑا ہوں

کرتے جی مرا درد بی اللہ سے باتاں
کتے کی مزے کے ہیں وہ باتاں میں لکھا ہوں

☆☆☆☆☆

چل گیا خنجر

کام کرنے کا ہائے کرتے تیں
رب اکبر سے اپنے ڈرتے تیں

جیسا جینا ہے ویسے تیں جیتے
جیسا مرنا ہے ویسا مرتے تیں

کیا جی مولا سے لے کو سب چیزاں
کیوں اشارے پو اس کے برتے تیں

جیب کا دل پو چل گیا خنجر
گھاؤ گھیرے ہیں ایسے بھرتے تیں

جی میں ارمان کتے بھرلیں جی
بھوت برآئے پن کی سرتے تیں

رب کے فضل وکرم سے دنیا ہے
مان کو کب بی ہم مکرتے تیں

تمے بسم اللہ کام سے پہلے
سچی بولو جی کیا بسرتے تیں

سیدھا رستہ نبی چلے سو ہے
امتی اس پو کیوں گذرتے تیں

درد اچانک خدا سے ملنا ہے
سامنے جانے کیوں سنورتے تیں

ایمان کا سانچہ

مجھے جلتے ہوئے ماحول میں چلنا ہے نا
نفس وشیطان کی انگار میں جلنا ہے نا

سیدھے رستے پو مرا چلنا ہے کتا مشکل
آسرا لے کو خدا کا چ سنبھلنا ہے نا

مرے باتوں میں رسالت کا میں پتھر رکھ لیوں
بدعتوں کا مجے کتے کی کچلنا ہے نا

مرے اطراف ہے انگار مگر تیں جل کو
نور پیتے ہوئے ہر حال میں پلنا ہے نا

دل میں ایمان کی گرمی کو بڑھادے مالک
مجے گل کو ترے سانچے میں بھی ڈھلنا ہے نا

لاالہ کی حقیقت کو بٹھاکو دل میں
اپنی حالت تری مرضی سے بدلنا ہے نا

دیکھ رہوں آپکی صورت مرے امی آقا
بھید سنت کا مرے دل سے ابلنا ہینا

جان کی رگ سے بی نجیک ہے مولا سن کو
ڈھونڈ لینے اسے دھنڈلاکو نکلنا ہے نا

بھاررہ کو تمیں اڑلائے تو ہوں گا کیا جی
درد کا کام تو ہردے میں مچلنا ہے نا

اڑے سو تکے

پائیں الله کو مکرنا کیسا ؟
جی میں رکھ لیو بسرنا کیسا ؟
چھوڑ کو ہم کو رھیانیں کب بی
اس کے سنگات ہیں ڈرنا کیسا؟
جاگ کو ، سو کو نکو پوچھو جی
کیسا جینا ہمیں مرنا کیسا؟
وارے جاؤجی نبی پو اپنے
سکو دنیا سے گزرنا کیسا؟
سڑی بارے میں اڑے سو تکے
پوچھ رھیں کیکو اکڑنا کیسا؟
رب کے دربار میں جانا ہے جی
پوچھو سرکار سنورنا کیسا؟
کرے تیں سونچ کو خالی تھیلی
سونچ رھیں اب اسے بھرنا کیسا؟
کیا نمازوں سے ہے موں پورونق
نور پی کو نہ نکھرنا کیسا؟
درددل سے کیا حق کی مانو
دل کا ناحق ہے بپھرنا کیسا؟

ان کیچ پچھے

پڑھنا فرض ہے قرآں ، قرآن تم پڑھونا
پڑھ سکتے نئیں تو جا کو دوسروں کنے سنونا

اپنے خدا کا خط ہے اپنچ ناؤں پو ہے
ان لکھے جیسا دنیا میں چاردن جیونا

نئیں سمجے جیسا پڑھ کو نئیں ہے جی ختم کرنے
سمجھانا ہے سمجھ کو پہلے عمل کرونا

آقا کی بات مانت ، دیکھو عمل نبی کا
ان کیچ پچھے ان کے رستے پو تم چلونا

آسان ہے سمجھنا اللہ میاں کے باتاں
ان کو کٹھن سمجھ کو دھوکے میں رہو نکو نا

نکو کیا سو کا ماں کر کو اجڑہو رہیں
انگا پاپ ہے جی ، انگار سے بچونا

سمجھو جی مھیراس کا ہر بات اس کی مانو
احسان میں ہیں جس کے راضی اسے رکھونا

روزانہ ایک آیت پڑھ لیو جی سمج کو
غفلت ہے کب سے ، نادم ہو کو ذرا اٹھونا

قرآن کی تلاوت کے تو خدا سے باتاں
کرنا ہے درد باتاں اللہ سے ملونا

ہیچ غم

ہائے کیا دے رہیں جی دم قرآن کو
نا سمجھ کر رہیں ختم قرآن کو
طوطے مینا بن کو رٹ رہیں رات دن
کب سمجھ رہیں ہائے ہم قرآن کو
تیں سنے قرآن کی جھگڑے کرے
لے رہیں کھانے اب قسم قرآن کو
سر پو رکھ رہیں کمے لے لے کو مگر
ہم برت رہیں سب سے کم قرآن کو
کان سے دل تک لے جاتے تیں اسے
ہائے کرتے تیں ہضم قرآن کو
بھول گئے رنج و الم کے حال میں
دافع رنج و الم قرآن کو
لے کو کرنا ہے توجہ کا قلم
دل کی تختی پورقم قرآن کو
خیر امت کے لئے ہے معجزہ
مانو اللہ کا کرم قرآن کو
تیں اٹھاریں فائدہ قرآں سے ہم
درد ہے جی ہیچ غم قرآن کو

گھپ اندھیرے میں

کب تلک یہ بے رخی قرآن سے
نئیں سکے کیوں بندگی قرآن سے
گھپ ھندیرے میں ہیں انکھیاں موچ کو
کیوں لئے نئیں روشنی قرآن سے
کافرومشرک منافق ہیں یہی
پائے نئیں جو آگہی قرآن سے
بولتے اللہ کل فی کتاب
حق کی ہستی بھی ملی قرآن سے
باس سے سارا درونہ بھر گیا
جب کلی دل کی کھلی قرآن سے
رب کی مرضی پو چلیں مربوب سب
پاکے ہر امرونہی قرآن سے
گئی مصیبت آستاں پڑھتا گیا
ہر بلا ٹلتی گئی قرآن سے
ساتھ اپنے اپنا پالن ہار ہے
یہ بشارت پائیں جی قرآن سے
سمجے قرآں کو مٹے سب خوف و غم
درد مومن ہے ولی قرآن سے

کرو تن من کو پاک

ٹھیر ٹھیر کو پڑھو جی قرآں
سمجھ سمجھ کر بنو جی قرآں
دلوں کے حق میں ہے نور بے شک
دلوں میں اپنے بھرو جی قرآں
کلام حق کا اگر ہے سننا
تو جان و دل سے سنو جی قرآں
سمجھ کو قرآں عمل ہمیشہ
کرو کچھ ایسا بنو جی قرآں
کرو جی تن من کو پاک پہلے
بڑے ادب سے چھوو جی قرآں
نفس نفس پر نزول ہوگا
نظر نظر میں رکھو جی قرآں
رکو جی قرآن جس سے روکے
کرائے جو کچھ کرو جی قرآں
ملے ہیں کان وزبان کے کو
سنو جی قرآن ، کہو جی قرآں
اثر کی صورت میں درد ہر دم
عمل سے اپنے لکھو جی قرآں

دھوم مچاؤ

گھپ اندھیرے میں دیے دل کے جلاؤ بھائی
ہر پتنگے کو اجالہ میں بلاؤ بھائی

سیدھے رستے پو تمیں نور کے سر کا چل کو
فرش سے عرش تلک رستہ دکھاؤ بھائی

نفس امارہ سے ہر دے میں جو انگار لگے
آنسواں پیچ اسے اپنے بجھاؤ بھائی

جیسا سرکار صحابہ کو سناتے تھے کبھی
بھائیوں کو یوں ہی قرآن سناؤ بھائی

حسن صورت میں ہو سرکار کے جیسی صورت
اسوہ حسنہ سے سیرت کو سجاؤ بھائی

خالی باتاں سے بدل سکتے تمیں حالت اپنی
دھوم سنسار میں کاماں سے مچاؤ بھائی

کھیتی امت کی اگاتی ہیں ہماری بہنیں
ان کو قرآن سے زرخیز بناؤ بھائی

جو براکام ہے اب آگے بنیں گا دوزخ
جورو بچوں کو برائی سے بچاؤ بھائی

دل کی خدمت کے لئے درد بنا ہے خادم
اس کی جب تم کو ضرورت ہو بلاؤ بھائی

نکو اکڑو

دل میں اللہ ہے بھلاؤ نکو
پاس ابلیس کے جاؤ نکو
گھپ اندھیرے میں چلیں گے کیسا
دیا رستے میں بجاؤ نکو
لے کو آنکھوں میں چلو ہادی کو
کب بی دیدوں سے ہٹاؤ نکو
پاپ کر کو نکو اکڑو بھائی
دھوکہ ایسا تمیں کھاؤ نکو
بات جو کام کی تیں ہے کچ بی
سنو نکو وہ سناؤ نکو
جن سے دل تیں ملاد کھانے کو
ان سے ہاتاں بی ملاؤ نکو
اسنو پوڈر لگا کو مکھڑے کو
اصلی رنگت کو چھپاؤ نکو
ایسے چیزاں جو ہاتھ تیں آتے
اپنا جی ان سے لگاؤ نکو
نفس بولیا اجڑتیں دل کو
درد صاحب کو بلاؤ نکو

رواجاں اجڑو

کلام اللہ کو سمج کو تنیں پڑے ماں
ہمیں غارت ہوئے یہ کیا کرے ماں
ہمارے ناؤں آئی اللہ کی چٹھی
ہمیں ناقدرے چپ لیکو رکھے ماں
یہ کیسی بھول ہوئی سمٹی پڑو جی
خدا کے قار سے بھی. تنیں ڈرے ماں
جناور کے سریکا ہائے جی رہیں
ہمیں بس موموناں ہیں نام کے ماں
فقط رسماں رواجاں ہیں جی اجڑو
ہمیں جینا نبی سے کاں سکے ماں
پتہ تک سنتاں کا ہم کو تنیں ہے
گڑے میں بدعتاں کے ہیں پڑے ماں
ہمارے باپ ، شوہر بھائی بیٹے
دیے سب ، دینداری تنیں دیے ماں
ہمیں جیسے ہیں بچے بی ہیں ویسے
سکائیں گے کیا ہمیں خود تنیں سکے ماں
کرو توبہ ، کلام اللہ سمجھو
یہ بولیا درد بھوت آسان ہے ماں

روز ایک آیت

پیام حق ۔۔۔ معترف بھنوں کی خدمت میں

سمجھ کو روز ایک آیت پڑو ماں
عمل کیا اس پو کرنا ہے سکو ماں
خدا کو مان کو مانو خدا کی
نبی جی کے نمونے پو چلو ماں
انیں نکو کیا نکو کرو جی
کرو بولے سو سب کاماں کرو ماں
بھلی ہے ماں تو بچے بی بھلے ہیں
بھلائی اپنے بچوں ہیں بھرو ماں
تمیں لکھے پڑے تیں غم نکو جی
نبی جی اپنے امی ہیں سنو ماں
حقیقت جاننے والے سے سمجھو
تمیں بی جاننے والے بنو ماں
نبی کے پچھے پچھے چل کو
نبی کے ساتھ مولا سے ملو ماں
نکو یہ سینما یہ تنگا فیشن
یہ انگارے ہیں ان سب سے بچو ماں
درد بولیا ہیں دشمن نفس و شیطاں
تمیں اللہ نبی کے ساتھ رہو ماں

بیتی جندگی

چھوڑ کو جاریں نبی کو ۔ نفس و شیطاں کی طرف
سنتاں سے بائے چل دے رہیں جی ارماں کی طرف
کب سے موں کا للچ کر رہیں کالے کرتوتاں سے ہم
ان بلارہے ہم کو کب سے اجلے ایماں کی طرف
ایک آیت نی پڑے تیں کتی بیتی جندگی
بھول کو بی دیکھتے تیں بائے قرآں کی طرف
کیا ہوا ۔ کیسا ہوا ۔ کیا ہوں گا آگے سوچ لیو
کچھ بی ہو کیسا بھی ہو ۔ جانا ہے جاناں کی طرف
بائے ری احساں فراموشی دیا سب کچ انے
دیکھتے تیں محسن اعظم کے احساں کی طرف
ہاتھ میں اعمال نامہ لے کو جانا ہے فقط
دیکھ رہیں اترا کو کیکو سازوساماں کی طرف
گھر سے لے کو گور تک سنگات رہتے سگے گر
آگے یہ کٹ جائیں گے پل اور میزاں کی طرف
بوجھ کندھے پو گناہوں کا ہے بوجھل پاؤں ہیں
گور سے اٹھ کو چلیں محشر کے میداں کی طرف
دردؔ کی ہمدردیوں میں شک و شبہ کچھ بی نکو
دل کی بیماروں کو لے جارے جی درماں کی طرف

ملنے کے پتے :

● محمد کمال الرحمن ،مکان نمبر 19-4-281/A/39/1 ،نواب صاحب کنٹہ حیدرآباد

● مسجد عالمگیری شانتی نگر نزد آئی ٹی آئی ملے پلی حیدرآباد

● مکتبہ فیض ابرار 16-2-138/8 اکبر باغ حیدرآباد

● ڈاکٹر محمد طاہر علی صاحب بی یو ایم ایس (عثمانیہ) مکان نمبر 19-4-278/A، غوث نگر نواب صاحب کنٹہ حیدرآباد۔۵۳

اردو • عربی • فارسی ---- کمپیوٹر کتابت

شکیل کمپوزنگ سنٹر

17-9-183/3/5, Beside Masjide Meraj,

Kurmaguda, Saidabad, Hyd-59

Ph: 528583

☆ تیز رفتار، خوش خط اور صاف ستھری کتابت ....

☆ آپ کی نگارشات کی عمدہ و دیدہ زیب کتابت کے لئے ایک منفرد نام...

☆ بین الاقوامی معیار کا اردو صفحہ ساز۔

☆ خط کو زیادہ سے زیادہ جلی کرنیکی سہولت۔ مختلف پس منظر، چوکھٹے، اسکرین وغیرہ

☆ مسودہ دیجئے اور عمدہ و دیدہ زیب کتاب حاصل کیجئے۔

☆ کتابت سے طباعت تک تمام مراحل بحسن و خوبی انجام دئے جاتے ہیں۔

☆ ملک کے کسی بھی حصہ سے ہم کو مسودہ روانہ کیجئے اور اطمینان بخش کتابت کروالیجئے ....

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆